یزید بن ابی زیاد الہاشمی الکوفی احناف کی نظر میں

تحریر: مولانا محمد ادریس ظفر　　　　تہذیب و اضافہ: حافظ بلال اشرف اعظمی

معزز قارئین! یزید بن ابی زیاد الہاشمی الکوفی (م: ۱۳۷ھ) کیسا راوی تھا؟ آیئے! ملاحظہ فرمایئے:

(۱) جمہور محدثین کے نزدیک (سوء حفظ اور کثرتِ خطا کی وجہ سے) ضعیف تھا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (م: ۸۵۲ھ) لکھتے ہیں:

"ضعیف ، کبر فتغیر صار یتلقن وکان شیعیا"

''ضعیف ہے، بڑی عمر کو پہنچے تو حافظہ میں تبدیلی آ گئی، تلقین قبول کرنے لگے اور شیعہ تھے۔'' (تقریب التہذیب : ۷۷۱۷) تفصیل کے لیے دیکھیں: نور العینین في اثبات رفع الیدین، ص : ۱٤٥ ، ١٤٦

(۲) شیعہ تھا۔ اہل تشیع کے امام ابوالقاسم الخوئی نے اپنی کتاب "معجم رجال الحدیث" (۱۳۶۳۴) میں یزید بن ابی زیاد کا ذکر کیا ہے اور "الکافی" وغیرہ میں اس کی روایات کا تذکرہ کیا ہے۔

(۳) مدلس تھا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کا تذکرہ مرتبہ ثالثہ کے مدلسین میں کیا ہے۔ دیکھیں: الفتح المبین في تحقیق طبقات المدلسین، ص : ۱۳۱

(۴) آخر عمر میں اختلاط کا شکار ہو چکا تھا۔ (المجروحین لابن حبان : ۳/ ۱۰۰ ، سنن الدارقطني : ۱/ ۲۹٤)

اس تحریر میں ہم چندان حنفی علماء کا تذکرہ کریں گے جنہوں نے یزید بن ابی زیاد الکوفی کو ضعیف قرار دیا ہے:

❁: کمال الدین محمد بن عبد الواحد المعروف ابن الھمام حنفی (م : ۶۸۱ھ) لکھتے ہیں:

”وھو مضعف بیزید بن أبي زیاد“ ”یہ روایت یزید بن ابی زیاد کی وجہ سے ضعیف ہے۔“ (فتح القدیر في شرح الھدایة : ۲/ ۷۷) مزید دیکھیں: فتح القدیر : ۱/ ۲۴۵

❁: جمال الدین عبداللہ بن یوسف الزیلعی حنفی (م:۷۶۲ھ) لکھتے ہیں: ”ویزید بن أبي زیاد ضعیف“ (نصب الرایة لأحادیث الھدایة : ۲/ ۲۶۱)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: ”وھو معلول بیزید بن أبي زیاد“ ”یہ روایت یزید بن ابی زیاد کی وجہ سے معلول ہے۔“ (تخریج الأحادیث والآثار الواقعة في تفسیر الکشاف : ۴/ ۷۷) مزید دیکھیں: نصب الرایة : ۱/ ۱۸۶

❁: علاء الدین بن علی الماردینی المعروف ابن الترکمانی حنفی (م: ۷۴۵ھ) لکھتے ہیں: ”قلت: یزید مضعفٌ حکی البیھقي تضعیفه عن ابن معین“ ”میں نے کہا: یزید راوی ضعیف ہے، امام بیہقی رحمہ اللہ نے امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ سے اس کی تضعیف نقل کی ہے۔“ (السنن الکبری مع الجوھر النقي: ۲/ ۲۰۸)

مزید لکھتے ہیں: ”وفیه یزید بن أبي زیاد متکلم فیه، قال البیھقي في باب الکسر بالماء ضعیف لا یحتج به“ اس سند میں یزید بن ابی زیاد ہے، اس میں کلام ہے، امام بیہقی رحمہ اللہ نے ”باب الکسر بالماء“ میں فرمایا: ضعیف ہے، اس سے حجت پکڑنا درست نہیں ہے۔“ (السنن الکبری مع الجوھر النقي : ۴/ ۲۶۸)

امام احمد بن حسین بیہقی رحمہ اللہ نے (سنن الکبریٰ : ۱/ ۳۸۷) میں یزید بن ابی زیاد سے مروی ایک روایت نقل کی اور کوئی جرح نہ کی جس پر تبصرہ کرتے ہوئے ابن الترکمانی حنفی لکھتے ہیں:

”قلت: في سنده یزید بن أبي زیاد ولیث بن أبي سلیم فسکت عنھما وضعف یزید في غیر موضع من کتابه ھذا.“

”میں نے کہا: اس کی سند میں یزید بن ابی زیاد اور لیث بن ابی سلیم ہیں، امام بیہقی رحمہ اللہ نے ان سے خاموشی اختیار کی ہے، حالانکہ ان کی اس کتاب میں کئی

جگہ یزید کو ضعیف قرار دیا گیا ہے۔" (السنن الكبرى مع الجوهر النقي : ١/ ٣٨٧)

۞: بدر الدین محمود بن احمد عینی حنفی (م: ٨٥٥ھ) نے اگرچہ بعض مقامات پر یزید بن ابی زیاد کے دفاع کی کوشش کی ہے مگر اپنی کتاب "نخب الأفكار" میں لکھتے ہیں:

"قلت: يزيد بن أبي زياد ضعيف" (نخب الأفكار في تنقيح مباني الأخبار في شرح معاني الآثار : ٣/ ٥١)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:

"قلت: وفي إسناده يزيد بن أبي زياد وهو ضعيف."

(عمدة القاري شرح صحيح البخاري : ٢/ ٣٣١)

۞: مولانا محمد بن طاہر پٹنی حنفی رحمہ اللہ (م: ٩٨٦ھ) نے لکھا ہے کہ مقدمہ فتح الباری میں ہے:

"هو مختلف فيه والجمهور على تضعيفه إلا أنه ليس بمتروك."

"یہ راوی مختلف فیہ ہے، جمہور محدثین اس کی تضعیف کے قائل ہیں، مگر یہ راوی متروک نہیں ہے۔" (قانون الموضوعات والضعفاء مع تذكرة الموضوعات، ص: ٣٠٦)

فائدہ:...... مفتی طارق امیر خان صاحب لکھتے ہیں: "ملک المحدثین علامہ محمد بن طاہر پٹنی رحمہ اللہ (المتوفی : ٩٨٦ھ) آپ نے اس فن میں "تذکرۃ الموضوعات" اور "قانون الموضوعات" لکھیں، بلاشبہ مشتہرات کا یہ مجموعہ ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتا ہے۔"

(ماہنامہ فقیہ سرگودھا، جلد نمبر: ۵، شمارہ نمبر: ۳، ص: ۲۶، ۲۰۱۶ء)

۞: ابوالحسن علی بن سلطان محمد المعروف ملا علی القاری (م: ۱۰۱۴ھ) لکھتے ہیں: "وفي إسناده يزيد بن أبي زياد وهو سيئ الحفظ اختلط في آخر عمره وكان

يقبل الفلوس" اس کی سند میں یزید بن ابی زیاد ہے، وہ سیئ الحفظ تھا، آخر عمر میں اختلاط کا شکار ہوگیا تھا اور بہت جلد تلقین قبول کر لیتا تھا۔" (مجموع رسائل الملا علی القاري، رسالة المشرب الوردي في مذهب المهدي: ٦/ ١١٩)

❁: جناب محمد انور شاہ کشمیری دیوبندی صاحب (م:١٣٥٢ھ) نے فرمایا: "يزيد بن أبى زياد وهو موصوف بسوء الحفظ" "یزید بن ابی زیاد سوء حفظ کا شکار تھا۔"

(العرف الشذي على الجامع الترمذي: ١/ ٢٨٣، مكتبه رحمانيه لاهور)

❁: ابوالحسنات محمد عبدالحئ لکھنوی حنفی (م:١٣٠٤ھ) لکھتے ہیں: "وفيه يزيد بن أبي زياد مجروح." "اس سند میں یزید بن ابی زیاد ہے، جو کہ مجروح راوی ہے۔" (التعليق الممجد حاشية الموطأ للإمام محمد: ١/ ٣٣٩)

❁: دیوبندی مکتب فکر کے شیخ الہند محمود حسن دیوبندی صاحب کی تصحیح سے شائع ہونے والی سنن ابی داؤد کے حاشیہ پر لکھا ہے: "ابن أبي زياد ذكر الإمام النووي أن هذا الحديث ضعيف لا يصح الاحتجاج به لأن يزيد بن أبي زياد مجمع على ضعفه لا سيما وقد خالف رواية الثقات." "ابن ابی زیاد، امام نووی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے (شرح صحيح مسلم: ٣/ ٢٧٨٧) کہ یہ حدیث ضعیف ہے، اس کے ساتھ حجت پکڑنا صحیح نہیں ہے، کیونکہ یزید بن ابی زیاد کے ضعیف ہونے پر اجماع ہے بالخصوص جب اس نے ثقہ راویوں کی روایت کے خلاف روایت بیان کی ہے۔" (سنن أبي داود، تصحيح محمود حسن ديوبندى صاحب: ٢/ ٩٣، مكتبه امداديه ملتان)

❁: جناب اشرف علی تھانوی دیوبندی صاحب (م:١٩٤٣ء) لکھتے ہیں: "اور ابوداود (٢/٩٣) کی روایت کو جس میں دو کپڑے اور وہ قمیص جس میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی مروی ہیں، یزید بن ابی زیاد کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔" (نشر الطيب في ذكر النبي الحبيب، ص: ١٩٨)

❁: جناب خلیل احمد سہارنپوری دیوبندی صاحب (م:١٣٤٦ھ) التلخیص لابن حجر کے

حوالے سے لکھتے ہیں:"وفيه يزيد بن أبي زياد وهو ضعيف" (بذل المجهود في حل أبي داود: ۳/ ۱۲۸) مزید دیکھیں:بذل المجهود: ٤/ ١٩٤

فائدہ:...... سرفراز صفدر دیوبندی صاحب لکھتے ہیں: ''جب کوئی مصنف کسی کا حوالہ اپنی تائید میں پیش کرتا ہے اور اس کے کسی حصہ سے اختلاف نہیں کرتا تو وہی مصنف کا نظریہ ہوتا ہے۔'' (تفريح الخواطر في رد تنوير الخواطر، ص: ۲۹)

❁: **محمد ایوب مظاہری دیوبندی** (م: ۱۴۰۷ھ) **لکھتے ہیں**:"ابن أبي زياد الهاشمي ضعيف" (شرح معاني الآثار مع الحاشية المتعلقة برجال الطحاوي: ١/ ١٤٤، مكتبه حقانيه ملتان)

❁: جناب محمد الیاس فیصل دیوبندی صاحب لکھتے ہیں: ''زیلعی فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں یزید بن ابی زیاد ہے اور وہ ضعیف ہے، حافظ ابن حجر تقریب میں فرماتے ہیں کہ ضعیف ہے، بڑھاپے میں اس کی حالت بدل گئی تھی اور وہ شیعہ تھا۔'' (نماز پیمبر ﷺ،ص: ۸۵، سنی پبلی کیشنز، لاہور)

❁: مفتی تقی عثمانی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں: ''اس کی سند یزید بن ابی زیاد کی وجہ سے ضعیف ہے۔'' (انعام الباری دروسِ بخاری: ۲۵۲/۵)

❁: جناب امداد اللہ انور استاذ جامعہ قاسم العلوم، ملتان جرابوں پر مسح سے متعلق ایک روایت کو ضعیف ثابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''محدث زیلعی فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں یزید بن ابی زیاد ہے اور وہ ضعیف ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تقریب میں فرماتے ہیں کہ ضعیف ہے، بڑھاپے میں اس کی حالت بدل گئی تھی اور وہ شیعہ تھا۔'' (مستند نماز حنفی،ص: ۳۵)

لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ امداد اللہ انور صاحب نے ترکِ رفع یدین سے متعلق ایک ضعیف روایت کے دفاع میں اسی کتاب میں اس راوی کو ثقہ کہا ہے، چنانچہ لکھتے ہیں: ''یزید بن ابی زیاد کوفی پر اگرچہ بعض محدثین نے کلام کیا ہے مگر وہ ثقہ ہے۔'' (مستند نماز حنفی،ص: ۲۰۳)

هذا خبرهم عند الوفاق وذلك مخبرهم عند الخلاف



www.tohed.com